حج پالیسی 2018 کے اہم نکات

سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں سیکریٹری وزارت مذہبی امور بین المذاہب کی سربراہی میں قائم حج پالیسی فارمولیشن کمیٹی جس میں اٹارنی جنرل آف پاکستان، وزارت قانون وانصاف، وزارت خارجہ اور مسابقتی کمیشن آف پاکستان کے نمائندوں نے حج پالیسی 2017 پر نظرثانی کی اور اس پالیسی کا مسودہ تیار کیا گیا۔ جس کی منظوری وفاقی کابینہ کے اجلاس منعقدہ مورخہ 26 دسمبر، 2017 میں دی گئی۔ اس پالیسی کے خدوخال مندرجہ ذیل ہیں۔

- حج 2018 کے لئے پاکستان کا حج کوٹہ 1 لاکھ 79 ہزار 2 سو 10 ہے۔
- سال 2018 کے لئے مندرجہ ذیل حج پیکیج ہو گا-:
  - شمالی ریجن (پنجاب اور خیبر پختونخواہ)　　280،000 روپے
  - جنوبی ریجن (کراچی، کوئٹہ اور سکھر)　　270،000 روپے
- پچھلے سال کے حج پیکیج کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اگر ناگزیر وجوہات کی وجہ سے اضافہ کرنا پڑا تو اضافی رقم حکومت پاکستان برداشت کرے گی۔
- قربانی کے -/13,050 روپے اس حج پیکیج کے علاوہ جمع کروانا ہونگے۔
- حج اسکیم 2018 کے لئے سرکاری اسکیم کا کوٹہ کل کوٹے کا دو تہائی یعنی 1 لاکھ 19 ہزار 4 سو 73 حجاج اور پرائیویٹ اسکیم کا کوٹہ کل کوٹے کا ایک تہائی یعنی 59 ہزار 7 سو 37 حجاج پر مشتمل ہو گا۔
- وزارت آپریشنل رکاوٹوں اور مالی اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے حج کا دورانیہ 30 دن تک لانے کے لیے جائزہ لے گی۔
- سرکاری اسکیم کے تحت حج درخواستیں 15 جنوری سے لیکر 24 جنوری تک وصول کی جائیں گی اور 26 جنوری، 2018 کو قرعہ اندازی کی جائے گی۔
- حج درخواستیں تیرہ بینکوں کی مخصوص برانچوں میں وصول کی جائیں گی۔ ان بینکوں میں حبیب بینک لمیٹڈ، یونائیڈ بینک لمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، بینک آف پنجاب، میزان بینک، بینک الفلاح، حبیب میٹروپولیٹن بینک، دبئی اسلامک بینک لمیٹڈ، فیصل بینک لمیٹڈ اور عسکری بینک لمیٹڈ شامل ہیں۔ تمام بینک حج درخواستوں کی مد میں جمع ہونے والی رقم کو شریعہ اکاونٹ میں رکھیں گے۔

- حجاج کا انتخاب شفاف انداز میں قرعہ اندازی کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔
- 80 سال سے زائد عمر رسیدہ درخواست گزاروں بمعہ ایک صحت مند مددگار (جن کا درخواست گزار سے خونی رشتہ ہو اور درخواست دینے کا اہل ہو) کے لئے 10 ہزار کا کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ اگر یہ درخواستیں 10 ہزار سے زائد موصول ہوئیں تو ان کا انتخاب عمر کے لحاظ سے سینیارٹی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
- ایسے درخواست گزار جو پچھلے تین یا اس سے زیادہ سالوں سے مسلسل ناکام ہوتے آرہے ہیں ان میں سے 10 ہزار درخواست گزاروں کا انتخاب ایک الگ قرعہ اندازی کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔ اس قرعہ اندازی میں ناکام درخواست گزاروں کو عمومی قرعہ اندازی میں بھی دوبارہ شامل کر کے کامیاب ہونے کا ایک اور موقع دیا جائے گا۔
- گذشتہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی کسی کو مفت حج نہیں کروایا جائے گا۔
- وہ اشخاص جو پہلے سرکاری اسکیم کے تحت حج کر چکے ہیں وہ حج 2018 میں سرکاری اسکیم کے تحت درخواست دینے کے اہل نہیں ہونگے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی شخص جس نے گذشتہ 3 سالوں میں حج ادا کیا ہو، وہ حج 2018 کے لئے پرائیویٹ اسکیم میں درخوست دینے کا اہل تصور نہیں ہوگا۔ اس ضمن میں صرف خاتون کے محرم کو استثنیٰ حاصل ہوگا۔
- سفر حج کے لیے کسی بھی عمر کی خاتون کے ساتھ محرم کا ساتھ ہونا لازم ہوگا۔ تاہم سعودی تعلیمات کی روشنی میں فقہ جعفریہ کی حاجن جس کی عمر 45 سال سے زائد ہو، وہ محرم کی لازمی شرط سے مستثنیٰ ہوگی۔
- حج بدل کی اجازت صرف پرائیویٹ اسکیم کے ذریعے ہوگی۔
- تمام حجاج کو ان کی وطن واپسی پر مخصوص پیکنگ میں 5 لیٹر زم زم پاکستان میں ائیرپورٹ پر مہیا کیا جائے گا۔
- حجاج محافظ اسکیم جو "تکافل" کی بنیاد پر وضع کی گئی ہے، حج پالیسی 2018 میں بھی جاری رہے گی۔
- بین الاقوامی مشین ریڈایبل پاسپورٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور میڈیکل سرٹیفیکیٹ لازم ہوگا۔ مشین ریڈایبل پاسپورٹ کی کم از کم معیاد 20 فروری 2019 تک ہونی چاہیے۔
- مکہ مکرمہ میں گزشتہ چار سالوں کے کامیاب تجربے کی روشنی میں اس سال بھی حجاج کرام کو عزیزیہ، بطحہ قریش میں ہی ٹھہرایا جائے گا اور حجاج کرام کو ان کی رہائش سے حرم پاک اور واپس ان کی رہائش گاہ پر چھوڑنے کے لئے 24 گھنٹے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جائے گی۔
- حج 2018 میں سرکاری حج اسکیم کے 100 فیصد حجاج کرام کو مدینہ منورہ میں (مرکزیہ) مسجد نبوی کے پانچ سو میٹر کے دائرے کے اندر میں ٹھہرانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

- سرکاری حج اسکیم کے حجاج کرام کو مشترکہ قیام وطعام کی سہولتیں سعودی قوانین اور رہائشی اجازت ناموں کے مطابق مہیا کی جائیں گی۔
- وزارت کی یہ کوشش ہے کہ حجاج کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سال بھی جدہ سے مکہ کے لئے نئے ماڈل کی بسیں فراہم کی جائیں۔اس کے علاوہ پچھلے سال کی طرح مکہ سے مدینہ اور واپسی کے لئے بھی حجاج کرام کو2018ماڈل کی نئی بسیں فراہم کی جائیں۔
- منٰی میں بہتر جگہ پر مکاتب لینے کی بھرپُور کوشش کی جائے گی۔
- مشائر میں زیادہ سے زیادہ حجاج کرام کوٹرین کی سہولت مہیا کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔
- سرکاری اسکیم کے کوٹے کی 2فیصد(2389)سیٹوں کو پالیسی کے مطابق ہارڈشپ کی بنیادپر،پُر کیاجائے گا۔جس میں سے سماجی ذمہ داری کے تحت500 سیٹوں پر کم آمدنی والے ورکرز/مزدور جن کے ادارے ورکرز ویلفیئر فنڈ اور ای او بی آئی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں گے ان کو پالیسی کے مطابق منتخب کیاجائے گا۔
- عازمین حج کے لئے ایک جامع آگاہی مہم اور تربیت شروع کی جائے گی۔نیز ایئرلائنز کی مشاورت سے عازمینِ حج کو دورانِ پرواز حج دستاویزی پروگرام دکھانے کاانتظام کیاجائے گا۔
- کوشش کی جائے گی کہ پاکستانی حجاج کی ایمیگریشن پاکستان میں ہی کرلی جائے تاکہ سعودی ایئرپورٹس پر حجاج کوانتظار نہ کرنا پڑے۔
- سعودی حکومت کی منظوری ملنے پر سرکاری اسکیم کے 50فیصد عازمینِ حج کو پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ پہنچایاجائے گااور اسی طرح ہی ان کی واپسی بھی ہوگی اور یوں ان کے پیسوں کے ساتھ ساتھ وقت کی بھی بچت ہوگی۔
- تمام عازمینِ حج کونامزد ایئرلائنز(پی آئی اے، سعودی ائرلائن، شاہین انٹرنیشنل اور ایئربلیو) کے ذریعے حجازِ مقدس روانہ کیاجائے گا۔
- وزارت مذہبی امور اور ایوی ایشن ڈویژن حج کرایوں میں مزید کمی کیلئے باہمی مشاورت کرے گی۔
- سرکاری حج اسکیم کے حجاج کودورانِ قیام،مکہ مکرمہ،مدینہ منورہ اور(مشائر) منٰی،عرفات میں تین وقت کا کھانافراہم کیا جائے گا۔کھانے کے اخراجات موجودہ حج پیکیج سے ہی اداکیے جائیں گے۔اس سال کھانے کے مینو کومزید بہتر کیاگیا ہے -

- تمام مرد و خواتین عازمینِ حج کیلئے لازم ہے کہ پاکستانی شناخت والے سٹیکر کو اپنے احرام پر چسپاں کریں تاکہ انکی پہچان ممکن ہو سکے۔ ہر خاتون عازمِ حج دو عدد عبایا اپنے ہمراہ لے کر جائے۔
- حج گروپ آرگنائزرز کو حج پالیسی فارمولیشن کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں کوٹہ دیا جائے گا۔ یہ کوٹہ ایک شفاف انداز میں مختص کیا جائے گا اور اسسمنٹ کمیٹی کی رپورٹ وزارتِ ہذا کی ویب سائٹ پر آویزاں کی جائے گی۔
- جو افراد پرائیویٹ اسکیم کے تحت حج ادا کریں گے ان کیلئے وزارت حج پیکیج کا جائزہ لے گی تاکہ حجاج کو کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں۔
- تمام HGOs کیلئے ضروری ہے کہ وہ کارکردگی کی گارنٹی کے طور پر اپنے کل پیکیج کا 5 فیصد (پیکیج x کوٹہ) (نئی کمپنیوں کے لیے 10 فیصد) سیکورٹی ڈیپازٹ کیش یا بینک گارنٹی کی صورت میں جمع کروائیں جو کہ تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر واپس کر دیا جائے گا۔
- حجاج کرام کی طرف سے حج 2017 میں دی گئی آراء کے عین مطابق پاکستان اور سعودی عرب میں دونوں حج اسکیموں (سرکاری اور نجی اسکیم) کے حج آپریشن کی نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حجاج کی شکایات جو بذریعہ کال سینٹر، ای میل اور خصوصی نگران ٹیموں کے ذریعے موصول ہوں گی ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔
- حج 2018 میں حجاج کی زیادہ تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے حجاج کے لئے، حج میڈیکل مشن اہلکار، معاونین حجاج کے اہلکار، وزارت کے سیزنل سٹاف اور پاکستانی لوکل معاونین پر مشتمل عملے کو ضرورت کی بنیاد پر تعین کیا جائے گا۔
- ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے وزارت ایمرجنسی پلان ترتیب دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ وزارت حجاج کرام اور فلاحی عملے کے لئے قبل از حج ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے خصوصی تربیت کا جائزہ لے رہی ہے۔
- مزید معلومات کے لیے وزارت کی ویب سائٹس www.hajjinfo.org یا www.mora.gov.pk فیس بک پیج www.facebook.com/mora.official یا حج انکوائری نمبر 0519205696 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

<><><>